أمّن يجيب المضطر اذا دعاه

عکسی

دعائے ماثورہ

فی

گنجینہ رحمت

ناشران

شیخ غلام حسین اینڈ سنز۔ تاجران کتب

اردو بازار، لاہور

اسناد دعائے بزرگوار

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حضرت انس رضہ بیٹے مالک رضؓ کے روایت کرتے ہیں کہ خدا کے رسول محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس دعا کو پڑھے - تو خدا تعالیٰ ثواب اس کا ماں باپ کو پڑھنے والے کے دے گا اور گویا کر حق الوالدین ادا کیا، اور دعائے مکرم و معظم یہ ہے :-

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝

لَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝

لَهُ الۡعَظۡمَةُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝

marfat.com

اسناد دعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایک دن پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے مہتر جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ نے تمکو سلام کہا ہے اور بعد سلام کے یہ تحفہ درود کا بھیجا ہے اور یہ دعا بھیجی ہے یعنی تمہاری امت کی بخشش کا سبب کر کے بھیجا ہے اگر کسی آدمی نے تمام عمر میں سجدہ نہ کیا ہو اور اس کو پڑھے تو ثواب اس کو اسی ہزار شہیدوں کا اور صدیقوں کا۔ لوح قلم کا اور عرش اور کرسی کا اور سات زمین اور سات آسمان کا اور آٹھ جنتوں کا دیتا ہے اور جو کوئی تمام عمر میں ایک ہی مرتبہ پڑھے یا نظر سے دیکھے یا سنے تو ثواب حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور موسےٰ اور نوح نبی اللہ اور عیسےٰ روح اللہ اور یعقوب علیہ السلام اور مہتر جبرائیل اور مہتر میکائیل اور مہتر عزرائیل کا دیتا ہے اور یا محمد صلے اللہ علیہ السلام اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخشوں گا۔ اور یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم جس گھر میں یہ دعا ہووے تو ہزار گھر تک برکت ہووے اور اگر بیٹھے امن میں رہے گا اور اس کے پڑھنے والے کے واسطے جنت میں محل تیار ہوتے ہیں ایسے محل کی اسی ہزار ندیاں اور ہر ایک ندی میں اسی ہزار درخت اور ہر ایک درخت پر اسی ہزار ڈالیاں میوہ دار کہ اسکے گننے کا شمار اللہ صاحب جانے اور یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جبکہ اسکے پڑھنے والا مرتا ہے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ہزار فرشتے انکے ساتھ اس کی محافظت کے واسطے روز قیامت تک اس کے پاس پہنچتا ہوں اور یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی مردہ کے کفن کے ساتھ دفن کرے تو سوال منکر نکیر کا اس پر آسان ہو جائے گا اور اس دعا کا لکھنے والا ایمان سے ساتھ سلامتی کے جاوے گا اور اس دعا کا دیکھنے

marfat.com

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]

استاد ذوقے گوید

[illegible]

يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَا شَكُوْرُ يَا غَفُوْرُ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِيْ يَا مَنْ هُوَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسْمِ
اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اسنادِ دُعائے مکرم

اسناد میں اس دعائے بزرگوار کے نبی صاحب نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے۔ اپنے پاس رکھے تو خدائے تعالیٰ سے جو مانگے سو حاصل ہووے اور فقیر ہووے تو تونگر بن جائے، اگر بیمار ہووے تو صحت پاوے اور جس مراد کے واسطے پڑھے تو مراد حاصل ہووے اور غمگین ہو تو خوش ہو جاوے اور اگر جاہل ہو تو عالم بن جاوے اور اگر قید ہو تو خلاصی پاوے اور جو ردِ جاوے تو جو ردِ جاوے اور اگر سفر میں جاوے تو وطن کو سلامت آوے اور اگر اعتقاد سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے نورِ قدرت کو خواب میں دیکھے اور پندرہ مرتبہ پڑھے تو نبی صاحب کو خواب میں دیکھے۔ دعا یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا رَجَائِيْ يَا مَنَائِيْ يَا غِيَاثِيْ يَا مُرَادِيْ يَا شِفَائِيْ يَا كِسَائِيْ كَهٰيٰعٰصٓ يَا غَفُوْرُ
يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا
غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا
كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ نَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اسنادِ دُعائے معظم واسطے داخل ہونے جنّت کے

ایک دن حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بیچ مسجد مدینہ منورہ کے بیٹھے تھے کہ

ابلیس علیہ اللعنۃ آیا۔ حضرت نبی صاحب نے فرمایا اے بدبخت کہاں سے آیا۔ ابلیس نے کہا یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم میں بدبخت نہیں ہوں اس واسطے کہ مجھے ایک دعا ایسی یاد ہے کہ جس کے پڑھنے سے میں جنت میں جاتا ہوں۔ نبی صاحب ساکت رہے اسی وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے آکر کہا یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بدبخت سچ کہتا ہے۔ اس دعا مبارک کو اس سے سیکھ لو اور اس دعا کو جو کوئی اعتقاد سے پڑھے تو انشاء اللہ بیشک جنت میں جاوے گا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس شیطان کو چالیس برس اول مرنے کے یہ دعا فراموش ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ یَا اِلٰہَ الْبَشَرِ وَیَا عَظِیْمَ الْخَطَرِ وَیَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ وَیَا عَزِیْزَ الْمَنِّ وَیَا مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ وَیَا خَیْرَ النّٰصِرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞

اسناد دعائے دیگر مکرم

حضرت امیر المؤمنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو چھ برس کی نماز قضا عمری قبول ہوتی ہے اور امیر المؤمنین عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سات برس کی نماز قضا عمری قبول ہوتی ہے اور دیگر روایت حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ ہزار برس کی نماز اس کی قبول ہوتی ہے نزدیک حضرت رسالت پناہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے عرض کیا کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہر انسان کی عمر سو برس کی ہوگی مگر قضا برس کہاں سے ہوسکے۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

marfat.com

نے فرمایا کہ قضا عمری اس کے باپ کی ہو گی اور اس کے باپ کی اور اس کی ماں کی اور اس کے بھائیوں کی اور اس کی بہنوں کی اور اس کے یار دوستوں کی قضا نماز قبول ہو گی دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نَعْمَائِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اسناد دعائے دیگر،

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو بیچ گورستان کے ایک بار پڑھے تو تیس ہزار برس کے خدا تعالیٰ گورستان سے عذاب اٹھاتا ہے اور اگر دو بار پڑھے تو قیامت تک عذاب نہ ہوئے اور اگر گیارہ بار پڑھے بیچ رات جمعہ کے تو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے اور اگر بیس بار پڑھے تو رب العزت کو خواب میں دیکھے جو کوئی شک لاوے کافر ہو جاوے۔ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ عَرْشُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فِى رُؤْيَتِهٖ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ فِى الْقُبُوْرِ قَضَاءُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَمْدُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فِى الْخَصْمِ سُلْطَانُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا تَقَرُّ وَلَا مَلْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اسناد دعائے دیگر

روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

marfat.com

سنا ہے ہم نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یا علیؓ جس رات کو میں معراج گیا اور سدرۃ المنتہیٰ کے پہاڑ کے پاس پہنچا۔ میں اور جبرائیل علیہ السلام اس جگہ ہی رہے۔ تب خطاب رب العزت کا آیا کہ ستر ہزار برس کا راستہ تھا اور آنکھ میری ایک سے ایک مل گئی تھی۔ تب کہا پروردگار نے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا الرَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ اس وقت جبرائیل علیہ السلام نے کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ حضرت پیغمبرؐ فرماتے ہیں کہ وہاں سے آگے گیا تو کئی پردے نور کے دیکھے میں نے ان کے اوپر نیلے حرف لکھے تھے تب اللہ تعالیٰ سے ندا آئی کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ہے کہ سات آسمان اور سات زمین پیدا نہیں کیا تھا۔ اس کے آگے سے اس دعا کو پیدا کیا میں نے واسطے تمہارے اور تمہاری امت کے اور یہ دعا اور کسی پیغمبر کے بھی نہیں جب اللہ تعالیٰ سے یہ ندا سنی تو خوش ہوا میں اور قاب قوسین کو اور اللہ تعالیٰ کے قرب کو حاصل کیا میں نے تو اس دعا کو تسبیح لیا۔ جب کہ سدرۃ المنتہیٰ کو پہنچا اور تمام فرشتے آسمان اور زمین کے اور عرش و کرسی کے اور لوح و قلم کے نے کہا کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حج اللہ تعالیٰ کے قبول ہوئے اور جبرائیل علیہ السلام سے کہا کہ میں نے کہ اے بھائی جبرائیل اللہ تعالیٰ نے بڑی مہربانی میرے پر کی اور اس دعا کی بشارت دی تب جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کی شرح بہت ہے اس دعا کی برکت سے ایک دم میں آسمان سے زمین پر آتا ہوں اور یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس دعا کو جو کوئی پڑھیگا یا اپنے پاس رکھیگا تو حاکموں کی آنکھیں مہربانی دکھاویں اور جو کوئی مسلم وار پڑھے تو غم اس کا دور ہو جاوے اور جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھے۔ یا

marfat.com

اپنے پاس رکھے جب وہ مریگا تو ہزار شہیدوں کا ثواب لکھا جائیگا اور بہشت میں اس
محل تیار کیا جائیگا اور ہر شب فرشتے آئیں گے اللہ تعالیٰ کی رحمت لیکر اور کہیں گے
اے مومن خدا تعالیٰ نے تیرے گناہ عفو کئے اور رحمت خدا تعالیٰ کی اوپر تیرے نازل ہے
ہم تیرے واسطے بخشش مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ سے کہا جبرئیل علیہ السلام نے کہ یا محمد صلے اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا پاس رکھے تو ثواب اس کا ایسا ہے کہ آتنے برس تین روزہ رکھے
اور رات دن نماز پڑھا کرے اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو گویا پیغمبر کو خواب میں دیکھا اور
اگر کوئی بیمار ہووے تو اور کسی دوا سے اچھا نہ ہووے تو اس دعا کو لکھے اور اپنے پاس رکھے یا
لکھ کر سرکے میں دھوکر پلاوے تو اچھا ہو جاوے اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو
کوئی اپنے اپنے گھر میں اس دعا کو پڑھے تو روزی رزق اس کی زیادہ ہو اور محتاج نہ ہووے اور جو
کوئی حاجت مند تہجد کے وقت پڑھے اس دعا کو اور کہے کہ اے پروردگار میری حاجت روا کر
اگر ہزار حاجتیں ہوں گی دنیا یا دین کی تو اللہ تعالیٰ برلاوے گا۔ اور حضرت نے فرمایا ہے۔ مرد کی کسی
کی باندھی ہووے تو مشک و زعفران سے لکھ کر دھوکر پلاوے تو کشادہ ہو جاوے اور اسکے اسناد
بہت ہیں اگر درخت سب قلم ہوویں اور دریاؤں کی سیاہی ہووے اور سب آدمی اور جن وملائک
مل کر قیامت تک لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں واللہ اعلم بالصواب۔ دعائے مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ ۔ اِلٰهِيْ لَا اَحَدَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِيْ لَا خَالِقَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ ۔ اِلٰهِيْ لَا رَازِقَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِيْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ ۔ اِلٰهِيْ لَا بُرْهَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

marfat.com

لا جبار الا انت ولك الحمد — الهی لا قادر الا انت ولك الحمد

لا ناصر الا انت ولك الحمد — الهی لا قادر الا انت ولك الحمد

لا بصیر الا انت ولك الحمد — الهی لا سمیع الا انت ولك الحمد

الهی لا اله الا انت حاکم السموٰت والارض ولك الحمد

الهی انت کاشف المشکلات ولك الحمد — الهی انت الرحمٰن الرحیم ولك الحمد

الهی انت خیر الفاتحین ولك الحمد — الهی انت ارحم الراحمین ولك الحمد

الهی انت مقلب القلوب والابصار ولك الحمد

الهی انت کافی المعادی ولك الحمد — الهی انت ارحم للمنشیٔ المبدیٔ ولك الحمد

الهی انت تولج الیل فی النهار وتولج النهار فی الیل ولك الحمد

الهی انت القریب المجیب ولك الحمد — الهی انت التواب الرحیم ولك الحمد

الهی انت رب الارباب ولك الحمد — الهی انت سید السادات ولك الحمد

الهی انت منعم الدرجات ولك الحمد — الهی انت ناظر السموٰت ولك الحمد

الهی انت الفتاح المفتاح ولك الحمد — الهی انت خالق الجبار ولك الحمد

الهی انت قهار القاهر ولك الحمد — الهی انت الاحد الصمد ولك الحمد

الهی انت الواجب الماجب ولك الحمد — الهی انت الرشید المرشد ولك الحمد

marfat.com

اِلٰہی اَنْتَ سَیِّدُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ الظَّاہِرُ الْبَاطِنُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ الْغِیَاثُ الْمُتَغِیْثُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْقُدُّوْسُ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ النُّوْرُ الْمُنَوِّرُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْحَمِیْدُ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ الشَّکُوْرُ الْمُجِیْبُ الْمَجِیْدُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ الْقَدِیْمُ الْبَاقِیْ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْمُعِزُّ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ تَعْبُدُ الْمَعَاشِرِ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ خَالِصُ الْاِخْلَاصِ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ قَاضِی الْحَاجَاتِ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ الرَّفِیْعُ النَّافِعُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ الرَّفِیْعُ الْبَدِیْعُ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ الْمَالِکُ الْمُلْکُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰہی اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَلَکَ الْحَمْدُ — اِلٰہی اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ

عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ہُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُہَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ
اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ ہُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

marfat.com

اسناد دعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسناد دعا واسطے معافی گناہوں کے۔ روایت ہے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایک روز بیچ مسجد مدینہ منورہ کے بیٹھے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام خوش ہوتے آئے اور کہا یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حقتعالیٰ نے اوپر تمہارے درود اور سلام بھیجا ہے اور یہ تحفہ تمہاری امت کو بھیجا ہے کہ کسی پیغمبر نے نہیں بھیجا اور یا محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اور گناہ اس کے برابر کوہ قاف کے ہو دیں یا برابر دریا کے پانی کے ہو دیں تو اللہ تعالیٰ معاف کرتا ہے پھر جبرائیل علیہ السلام نے کہا یا محمد جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ وقت موت کے جان اس کی اپنے قدرت کے ہاتھ سے قبض کرے عزرائیل کو روح قبض کرنے نہ دیگا۔ اور اس کی قبر میں پروردگار چار حوریں بھیجیگا دو حوریں سیدھی طرف اور دو حوریں بائیں طرف بیٹھیں گی تا روز قیامت اس کی مونس ہوں گی اور ان حوروں کی طرف دیکھتے دیکھتے ہی قیامت ہو جاوے گی اور جو اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اور گیارھویں تاریخ کو ماہ رمضان المبارک کے روزہ افطار کرنے کے وقت پڑھے اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو دوسرے سے پڑھوائے اور آپ سنے اور اگر پڑھنے والا نہ ملے تو اس دعا کو کسی کے ہاتھ میں دے اور بندہ مرتبہ درود پڑھے اور کہے الٰہی میری حاجت روا کر۔ اگر سو حاجتیں ہوں گی تو خدا بر لاوے گا۔ اگر کوئی اس دعا کو پڑھے یا پاس رکھے تو قیامت کے پل صراط آسان ہوگی اور دروازے بہشت کے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے کھول دیگا۔ اگر دعا کو لکھ کر حاملہ عورت کے سر پر باندھے تو انشاء اللہ جنازہ دشمن پر فتح پائیگا۔ اگر کوئی نماز پڑھیگا تو نماز کی کاہلی نہ کریگا اور نماز کا شوقین ہوگا اگر سفر میں ہوگا تو سلامت اپنے مکان پر آئیگا اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو قیامت کے دن سب لوگ اس کو کہیں گے اے پروردگار یہ کوئی پیغمبر ہے۔ تب غیب سے آواز ہوگی کہ پیغمبر بھی نہیں ہے اور

marfat.com

ولی بھی نہیں ہے مگر اس دعا کو پڑھنے والا ہے اور جبرائیل نے کہا یا محمد صلے اللہ علیہ و آلہ و
جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں نہیں جلائیگا۔ اس کا پڑھنے والا اسا اعتقاد
کے آگ میں نہ جلے اور پانی میں غرق نہ ہووے اور تلوار اور گرز نہ لگے اور سانپ بچھو اور ناگ اور ک
نہیں کاٹے اور جادو نہیں چلے اور جادو کرنے والے کی زبان بند ہوجاوے اور کسی کا ظلم اور دشمنی نہیں
چلے۔ اس کے اسناد بہت ہیں مگر مختصر کر کے لکھا ہے واللہ اعلم بالصواب۔ دعا بزرگوار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰه يَا عَطُوْفُ يَا اَللّٰه
يَا حَبِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعْرُوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا اَللّٰه
يَا حَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا اَمَانُ يَا اَللّٰهُ
يَا بُرْهَانُ يَا اَللّٰهُ يَا سُلْطَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُسْتَعَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُتَعَالُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا خَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ يَا اَللّٰهُ
يَا حَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا رَفِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا آخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ
يَا مَالِكُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ
يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ
يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا رَازِقُ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ

marfat.com

يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ يَا نَافِعُ يَا اَللّٰهُ

يَا دَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا جَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ

يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْكَمَالِ يَا اَللّٰهُ يَا سَيِّدُ يَا اَللّٰهُ

يَا سَاوَاتُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا اَللّٰهُ

يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا كَافِيَ الْحَسَنَاتِ يَا اَللّٰهُ

يَا مَحْوَ السَّيِّئَاتِ يَا اَللّٰهُ ! يَا دَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا اَللّٰهُ

يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ

يَا اَحَدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَمَدُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَحْمَدُ يَا اَللّٰهُ

يَا مَحْمُوْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَادِقُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا غَنِيُّ يَا اَللّٰهُ

يَا شَافِيْ يَا اَللّٰهُ يَا كَافِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُعَافِيْ يَا اَللّٰهُ يَا بَاقِيْ يَا اَللّٰهُ

يَا هَادِيْ يَا اَللّٰهُ يَا نَادِرُ يَا اَللّٰهُ يَا سَتَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ

يَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَنْ اَسْئَلُكَ اَنْ

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

marfat.com

صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اسناد دعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روایت کرتے ہیں کہ سلطان العارفین سید محی الدین عبدالقادر جیلانی جو اس دعا کو سینچر کے روز بعد نماز فجر کے پڑھے یا ہر روز دس مرتبہ پڑھے۔ سردار ہووے اور اگر ہر روز نو مرتبہ پڑھے اور اگر ہر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا ہر ایک مقصد خدا بر لاوے گا۔ اگر دنیا میں اس کا اجر نہ ملے۔ تو قیامت کے دن اس کا دامنگیر ہوں گا۔ دعا بزرگوار یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِیُّ الْمَعَانِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

marfat.com

اسناد دعائے دیگر

روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو واسطے ادائے قرض کے پڑھے تو خدائے تعالیٰ قرض اس کا خزانۂ غیب سے ادا کر دیوے۔ جو کوئی شک لاوے۔ کافر ہو جائے۔ دعا یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَاضِيَ الدُّيُوْنِ وَ مَنْ خَزَآئِنُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِقْضِ دَيْنِيْ وَ دَيْنِ كُلِّ مَدْيُوْنٍ ؕ

ہر قسم کے عکسی قرآن مجید، قاعدے اور پارے ملنے کا پتہ
شیخ غلام حسین اینڈ سنز، تاجران کتب اردو بازار، - لاہور